سوال

(473) بے نماز اور بے پردہ بیوی کو طلاق دینے کے متعلق حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب عورت نماز اور شرعی پردے کا التزام نہ کرے کیا اس سے اس کے خاوند کو طلاق دینا واجب ہوجاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس قول کی بنا پر کہ تارک نماز کافر ہے اس کے خاوند کے لیے اس کو اپنے نکاح میں روکے رکھنا جائز نہیں ہے جبکہ اس نے عورت کو نماز کا حکم دیا اور اس کو نصیحت کی اور اللہ عزوجل کا خوف دلایا۔ یہ لوگ اللہ تعالی کے اس فرمان کو دلیل بناتے ہیں۔

وَأمُرْ أَهلَكَ بِالصَّلوٰةِ وَاصطَبِر عَلَيها... ۱۳۲ ... سورة طه

"اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے اور اس پر خوب پابند رہ۔"

لہذا "علیہا" ضمیر مذکور قریب کی طرف لوٹتی ہے اور وہ مذکور قریب نماز ہے یعنی اپنے اہل کو نماز کا حکم دے اور نماز پر صبر کر۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

لا تُكَلَّفُ إِلّا نَفسَكَ وَحَرِّضِ المُؤمِنينَ ... ٨٤ ... سورة النساء

"تجھے تیری ذات کے سوا کسی کی تکلیف نہیں دی جاتی اور ایمان والوں کو رغبت دلا۔"

اور سنت سے بھی یہ بات ثابت ہے کہ تارک نماز کافر ہے اگرچہ وہ نماز سستی کرتے ہوئے ہی کیوں نہ ترک کرے۔ صحیح مسلم میں جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ کے واسطے سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"بَينَ الرَّجلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفرِ تَرْكَ الصَّلاةِ"[1]

"آدمی اور شرک وکفر کے درمیان فرق نماز کا چھوڑنا ہے" نیز بریدہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ بلاشبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"العهد الذي بيننا وبينهم الصلاة فمن تركها فقد كفر"[2]

"ہمارے اوران کے درمیان نماز کا فرق ہے لہٰذا جس نے نماز کو چھوڑا تحقیق اس نے کفر کیا۔"

اور یہ کہنا صحیح نہیں ہے کہ جس نے انکار کرتے ہوئے نماز کو چھوڑا وہ ہی کافر ہے کیونکہ علماء و محدثین کا اس بات پر اجماع ہے کہ نماز کا انکاری کافر ہے پھر شقیق بن عبداللہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے بیان کیا ہے کہ وہ اعمال میں سے نماز کے علاوہ کسی عمل کے ترک کو کفر نہیں سمجھتے تھے یہ قول مذکور صحیح سند کے ساتھ مروی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اس پر اجماع ہے کہ امور شریعت میں سے کسی امر کا انکار کرنے والا کافر ہو جاتا ہے۔کیا یہ صحیح ہے کہ اس کی کوئی اور بھی تقدیر مقرر کی جاسکے جبکہ اس بات پر اتفاق ہے کہ بعض اعمال کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ ان سے "کفر دون "لازم آتا ہے آپ کو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وہ قول کافی ہے جو اس آیت کی تفسیر میں مروی ہے۔

وَمَن لَّم يَحكُم بِما أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولـٰئِكَ هُمُ الكـٰفِرونَ ٤٤ ... سورة المائدة

"اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے نازل کیا ہے تو وہی لوگ کافر ہیں۔

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا :

"اس آیت میں مذکور کفر سے مراد "کفر دون "ہے (محمد بن عبدالمقصود)

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث(82)

[2]۔ صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث(2621)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 410

محدث فتویٰ